© rasailojaraid.com

انہماک و توغل، غرض کہ ایک عارف باللہ اور عالم بلند پایہ کی حیات مقدسہ کے جتنے گوشے اور پہلو ہو سکتے ہیں ان سب کا تذکرہ بسط و تفصیل اور تحقیق و تفتیش سے کیا ہے اور چونکہ اس کتاب کا مسودہ حضرت سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ اجل شیخ العرب والعجم مولانا محمد زکریا صاحب مدظلہ العالی نے حرفاً حرفاً پڑھا یا پڑھوا کر سنا ہے اس بنا پر اس کے مستند ہونے میں کیا کلام ہو سکتا ہے۔ شروع میں مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کا مقدمہ بھی دلچسپ اور پڑھنے کے لائق ہے۔ البتہ کتاب چونکہ عجلت میں لکھی گئی ہے اس لئے عبارت میں حسن ترتیب و انسجام نہیں ہے زبان بھی کہیں کہیں غلط ہے اور کتابوں کے حوالے بھی بعض جگہ مکمل نہیں ہیں۔ تاہم کتاب بڑی محنت اور انہماک سے مرتب کی گئی اور بصیرت افروز و معلومات افزا ہے امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے۔

ساز مغرب حصہ دوم مرتبہ جناب حسن الدین احمد صاحب، تقطیع متوسط ضخامت ۲۰۹ صفحات کتابت و طباعت اور کاغذ اعلیٰ قیمت -/25
پتہ: ولا اکیڈمی، عزیز باغ، سلطانپورہ، حیدرآباد۔ 500024

اردو شاعروں نے بہت کثرت سے مشرق و مغرب کی مختلف زبانوں کی نظموں اور غزلوں کا اردو میں منظوم ترجمہ بھی کیا ہے اس سلسلہ میں انگریزی زبان کا حصہ سب سے زیادہ ہے، یہ منظوم ترجمے جو اردو ادب کی ایک اہم صنف تھے، عام طور پر نظر انداز اور پراگندہ و منتشر تھے جناب حسن الدین احمد کو جو خود اردو زبان کے ادیب اور مصنف ہیں اس طرف توجہ ہوئی اور آپ نے محنت و تلاش بسیار کے بعد ان منظوم تراجم کا ایک مجموعہ ساز مغرب کے نام سے شائع کیا تھا جو اس سلسلہ کا حصہ اول تھا۔ اور برہان میں اس پر تبصرہ ہو چکا ہے۔ اب یہ کتاب اسی سلسلہ کا حصہ دوم ہے جو چھوٹی بڑی ۸۰ مترجم غزلوں

© rasailojaraid.com